سوال

(239) چیونٹی کی حلت وحرمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احناف کی طرف سے یہ اعتراض ہوا ہے کہ قرآن وحدیث میں کہیں بھی یہ نہیں کہ چیونٹی حلال ہے یا حرام یہ صرف امتی کی فقہ میں ہے برائے مہربانی اس بارے میں ہماری رہنمائی فرمائیں کہ چیونٹی کی حلت یا حرمت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث وارد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک نبی کو چیونٹی نے کاٹ دیا تو اس نے چیونٹیوں کی ساری بستی کو جلا دیا اللہ عزوجل نے اس کی طرف وحی کی تجھے تو صرف ایک چیونٹی نے کاٹا اور تو نے گروہوں میں سے ایک ایسے گروہ کو جلا دیا جو تسبیح وتقدیس کرتا ہے (1) (متفق علیہ بحوالہ مشکواۃ باب مایحل اکلہ ومایحرم)

اور سنن ابی داؤد میں حدیث ہے کہ آپ نے چار چیزوں کے قتل سے منع فرمایا ان میں سے ایک چیونٹی ہے۔ (2)

پہلی حدیث سے معلوم ہوا عام حالات میں چیونٹیوں کو مارنا نہیں چاہیے البتہ نقصان کی صورت میں مارنے کا جواز ہے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

"چیونٹیوں کو مارنا مکروہ ہے الا یہ کہ وہ نقصان کریں اور قتل کے بغیر چارہ کار نہ ہو تو اس صورت میں جواز ہے۔ (تفسیر قرطبی 13/174)

اور دوسری حدیث میں واضح طور پر اس کے قتل سے روکا گیا ہے۔

علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"چیونٹی کا کھانا حرام ہے کیونکہ اس کے قتل سے منع کیا گیا ہے بلکہ جو چیز یہ اپنے منہ میں اٹھائے اس کے کھانے سے بھی منع کیا گیا ہے ملاحظہ ہو۔ (حیاۃ الحیوان)

1۔ صحیح البخاري کتاب الجهاد والسیر رقم الباب (۱۵۳) ح:۱۹-۳۳ صحیح مسلم کتاب السلام باب النهی عن قتل النمل (۵۸٤۹) تا (۵۸۵۱) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

2۔ ابوداؤد (۵۳٦۷) عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص552

محدث فتویٰ